CHUGHTAI LAB
ONE NATION - ONE LAB

کرونَسورز کی ہار

تحریر: نصرسعید

تصاویر: رِدا زیدی

516781

goread.pk

CHUGHTAI LAB
ONE NATION - ONE LAB

پیارے بچو

آیئے عہد کریں کہ 2020 میں ہم نے جو سبق سیکھے ہیں انہیں ہم نے 2021 میں بھی یاد رکھنا ہے۔ اپنے ہاتھوں کو باقاعدگی سے دھوئیں، عوامی مقامات پر جاتے ہوئے ماسک کا استعمال کریں، سماجی فاصلہ برقرار رکھیں اور کھانستے ہوئے اپنے منہ کو ڈھانپیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمارے جسم کو صحت مند رکھنے اور کسی بھی جراثیم سے مقابلہ کرنے کے قابل رکھنے کے لئے صحت بخش کھانا اور ورزش کرنا ضروری ہے۔

آپ کی صحت منداور خوشگوار زندگی کی خواہشمند۔

چغتائی لیب

www.chughtailab.com

808.543
N975K

A goread.pk Publication

کرونَسورز کی ہار

تحریر: نصر سعید

تصاویر: رِدا زیدی

A COVID-19 Release

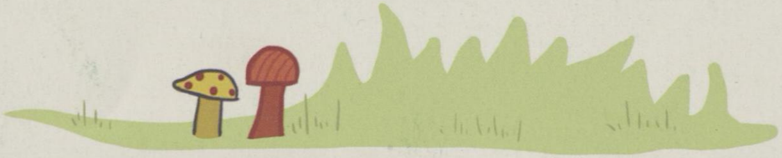

CHUGHTAI PUBLIC LIBRARY
ACC. NO. 516781
DATE: 31-08-2021
LAHORE

CHUGHTAI LAB
ONE NATION - ONE LAB

کرونسورز کی ہار

سن اشاعت 2020

پاکستان میں پہلی اشاعت GoRead.pk کے لئے

تحریر: نصر سعید

تصاویر: رِدا زیدی

ترتیب اور ڈیزائن: صالحہ غنی اور رِدا زیدی

اردو ترتیب: نصر سعید

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اس اشاعت کا کوئی بھی حصّہ کسی بھی طرح سے خواہ گرافکس، الیکٹرونک ہو یا میکینکل، فوٹو کوپینگ، ریکورڈنگ، ٹیپنگ یا انفرمیشن اسٹوریج یا اور کسی بھی شکل میں مصنف کی اجازت کے بغیر دوبارہ پیش یا استعمال نہیں کیا جا سکتا ہے۔

ISBN: 978-969-712-031-4

goread.pk

goread.pk

GoRead.pk، پاکستان میں، رجسٹرڈ رضاکاروں کی ایک تحریک ہے، جو محدود وسائل میں پڑھنے اور رہنے والے بچوں کے مستقبل کو بہتر بنانے کی امید میں، اپنے قیمتی وقت میں سے ہفتے میں ایک گھنٹہ وقف کر کے، ان کو اردو اور انگریزی کی کہانیاں پڑھ کر سناتے ہیں۔ دلچسپ کہانیوں کے ذریعے معاشرتی تبدیلی لانا ہمارا مقصد ہے۔ ہماری توجّہ کردار کی اُن خصوصیات کی نشونما کی طرف ہے جو تحقیق بتاتی ہے کہ بچّوں کی کامیابی کے لئے ضروری ہے۔

تربیت، احسان اور ادب کی قدردانی کرتے ہوئے، ہم ایک ایسے پاکستان کا تصوّر رکھتے ہیں جس کے سب بچوں نے خوش گوار کہانیوں کی یادوں میں پرورش پائی ہو۔

جلیبی جنگل میں خوبصورت درختوں، ندیوں اور شفاف نیلے آسمان کے درمیان جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے مل جُل کر رہتے تھے۔ کچھ بڑے تھے، کچھ درمیانے اور کچھ چھوٹے -- اور کچھ اتنے چھوٹے کہ دیکھائی بھی نہیں دیتے -- لیکن تھے ضرور! یہ پوشیدہ مخلوق جرثومے تھے۔ جو اچھے تھے وہ سب کی صحت کا خیال رکھتے، لیکن جو شریر تھے، جن کو وائرس بھی کہتے ہیں، سب کو بیمار کرنے کی کوشش میں مصروف رہتے۔

شیر دِل جلیبی جنگل کا انصاف پسند اور رحم دل بادشاہ تھا۔

جرثومے

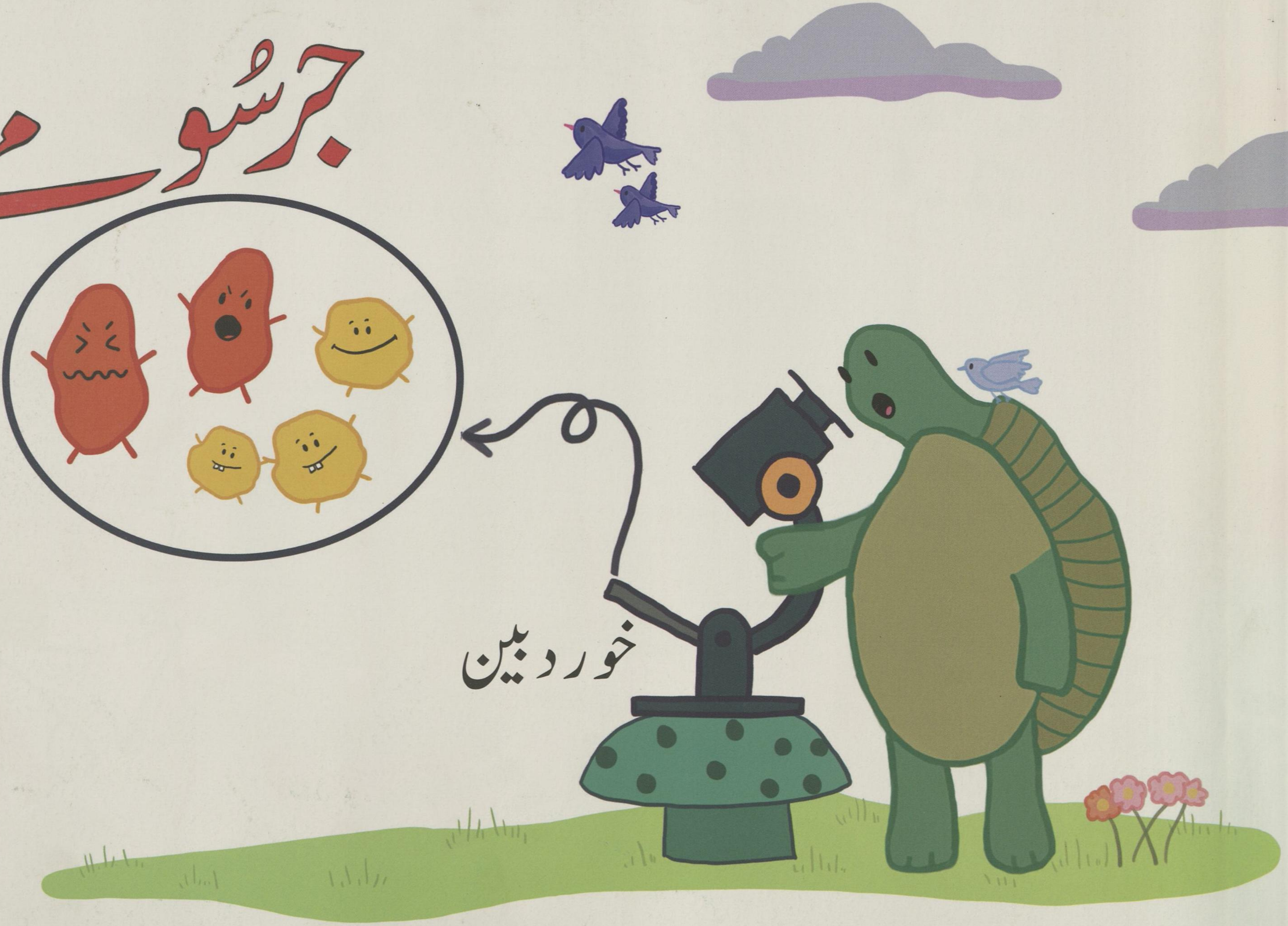

لومڑی جنگل کی عقلمند ڈاکٹر تھیں۔ ڈاکٹر لومڑی اپنے جنگل کے دوستوں کو یہ گانا اکثر سناتیں،

”ایک سے بیس تک گنتی گنو
رگڑ، رگڑ کے پنجوں کو دھو
ورزش سے ذہن کو تازہ کرو
چُست، مددگار، اور رحم دِل بنو
اگر پھر بھی ہو گئے بیمار
تو جلد ہی ٹھیک ہو جاؤ گے، یار!“

اس طرح جنگل میں زندگی گزر رہی تھی، تھوڑے سے غم اور ڈھیروں خوشیوں کے ساتھ۔

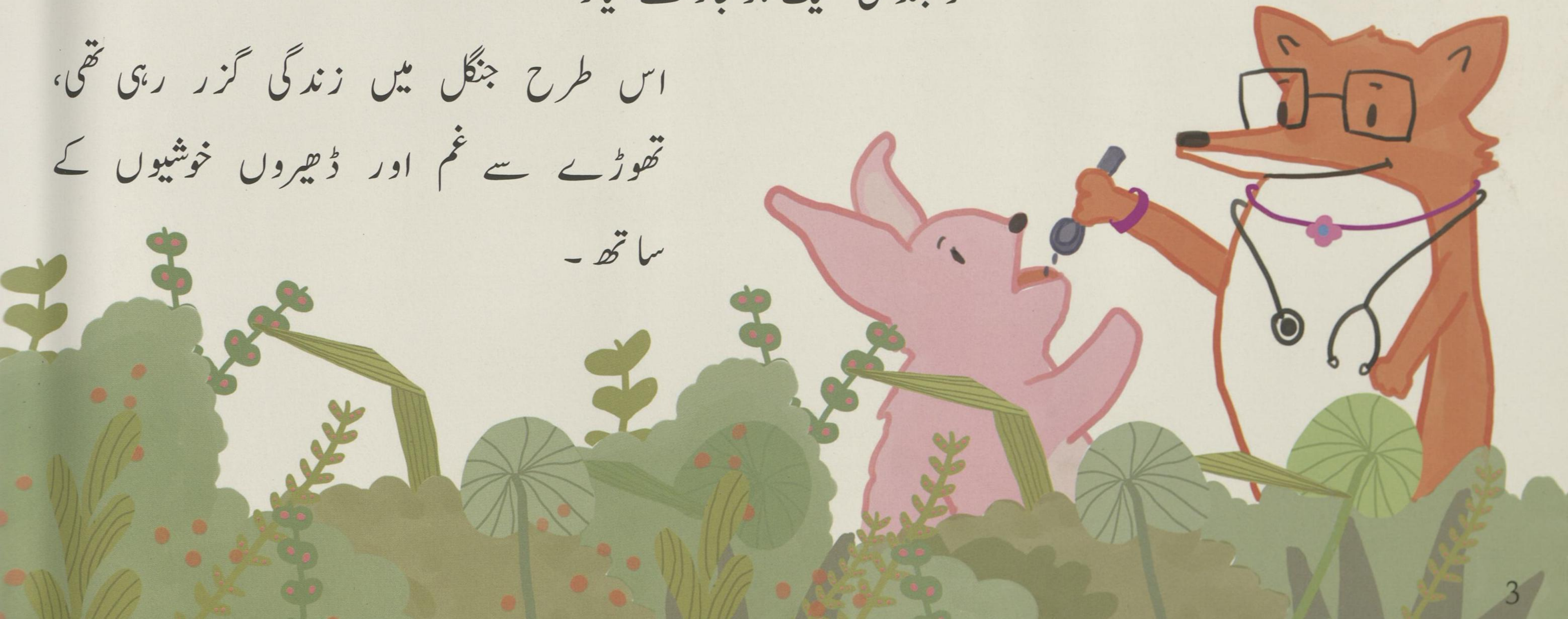

ایک دن کوٹو نام کا کُتّا جلیبی جنگل آیا۔ جانور اور پرندے اُس کے آس پاس جمع ہو گئے اور اُس
کی خوب خاطر کی۔ کوٹو اتنا لطف اندوز ہوا کے وہ کچھ دن کے لئے جنگل میں رُک گیا۔

تھوڑے ہی دن گزرے تھے کہ کوٹو بیمار ہوگیا۔ ڈاکٹر لومڑی آئیں، معائنہ کیا، دواء کی خوراک کھلائی، اور پھر کوٹو کو گانا سنایا،

”ایک سے بیس تک گنتی گنو
رگڑ، رگڑ کے پنجوں کو دھو
وقت پہ دوائی
بہترین صفائی
اور خوب آرام
ہم خیال رکھیں گے، آپ ہیں ہمارے مہمان“

”کھانسی یا چھینک آئے تو منہ کو پتّے سے ڈھانپ لینا“ جاتے جاتے ڈاکٹر لومڑی نے کوٹو سے کہا۔

دراصل جلیبی جنگل آنے سے پہلے کوٹو ایک جزیرے پہ تھا، جہاں کے جانور بیمار تھے۔کرونَسورز نامی ایک خوفناک وائرس کی فوج وہاں حملہ آور تھی۔ کچھ پوشیدہ کرونَسورز کوٹو کے چہرے پر بھی چڑھ گئے تھے، لیکن کوٹو کو اس بات کی کوئی خبر نہیں تھی! وہ یہ تک نہیں جانتا تھا کہ انجانے میں وہ ان شریر جرسوموں کو اپنے ساتھ جلیبی جنگل میں لے آیا ہے۔

جنگل کے مہمان نواز باشندوں نے کوٹو کا بہت خیال رکھا۔ ہر وقت کوئی نہ کوئی اُس کے پاس ہوتا اور اُس کی تیمارداری میں مصروف رہتا۔

جہاں تک دشمن کرونَسورز کی بات تھی، وہ خوب مزے کررہے تھے۔ کوٹو کے جسم سے وہ اِدھر اُدھر کُودتے اور حملہ کرتے۔ جب کبھی وہ کھانستا یا چھینکتا تو وہ اُس کے تُھوک پر سواری کرتے اور جہاں اُترتے وہاں بیماری پھیلاتے۔

کوٹو جلد ٹھیک ہوگیا۔ لیکن عنقریب جنگل کے دوسرے جانور بیمار ہونے لگے۔ کرونسورز نے جلیبی جنگل پر حملہ کر دیا تھا۔ ڈاکٹر لومڑی جو دِن رات بیمار جانوروں کی دیکھ بھال میں پھر رہیں تھیں، وہ بھی بیمار ہوگئیں۔

شیر دِل بہت پریشان تھا۔ کبھی پہلے مختلف جگہوں پر رہنے والے جانور اور پرندے ایک ہی وقت میں
بیمار نہیں ہوئے تھے۔ یہ وبائی بیماری بڑی خطرناک تھی۔

وہ مشورے کے لئے ڈاکٹر لومڑی کے پاس گیا۔ آخر ڈاکٹرز ماہر ہوتے ہیں! پتّے کا ماسک پہنے ہوئے لومڑی نے بادشاہ سے درخواست کی کہ وہ دُور سے بات کریں۔ "بادشاہ سلامت، کرونَسورز نام کے وائرس کی ایک خوفناک فوج جنگل میں داخل ہوگئی ہے۔ جانوروں کے پنجوں سے وہ اُن کے ناک اور منہ میں داخل ہورہے ہیں اور بیماری پھیلا رہے ہیں۔" شیر دِل کے ماتھے پہ بل پڑ گئے اور وہ ڈاکٹر لومڑی کی بات غور سے سُن رہا تھا۔

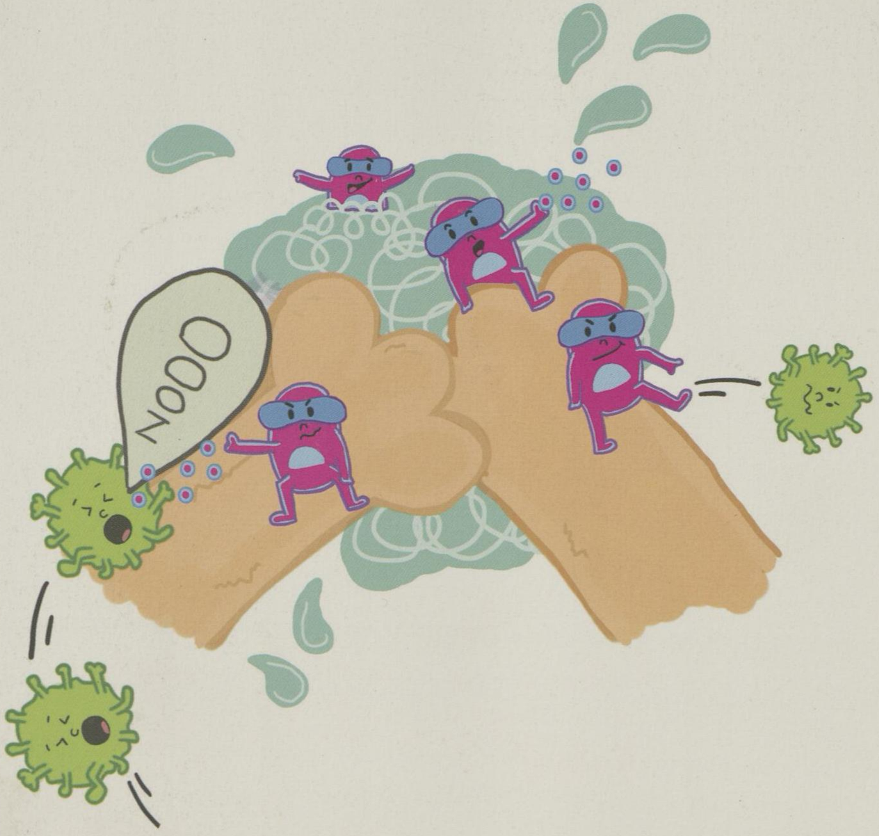

”لیکن ایک خوشخبری ہے“ ڈاکٹر لومڑی مسکراتے ہوئے بولیں۔ ”سوپ وینجرز نام کے سُپرہیروز کرونَسورز کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ جب سوپ وینجرز پانی میں جاتے ہیں تو وہ سُپر پاور حاصل کر لیتے ہیں اور کرونَسورز سے لڑ کے اُن کو ہلاک کر دیتے ہیں۔“

یہ سُن کر شیر دِل بھی مسکرایا اور لومڑی کو شکریہ کہہ کر نکل گیا۔

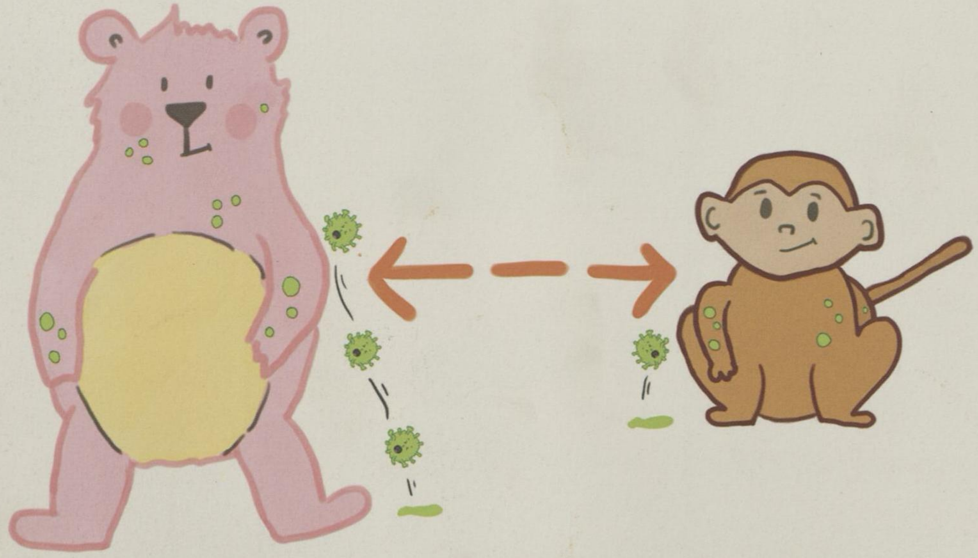

اُس دوپہر بادشاہ نے جنگل کے بزرگوں کو اپنے پاس بلایا اور اُن کو خطرناک کرونَسورز اور سُپرہیرو سوپ وینجرز کے بارے میں بتایا۔

چیتا اور فلیمنگو نے کہا، ”رگڑ، رگڑ کے پنجے دھوئیں گے! ہم سوپ وینجرز کی مدد سے کرونَسورز کو مار دینگے۔“

بابون نے کہا کہ چہرے کو بلاوجہ ہاتھ نہیں لگائیں گے۔

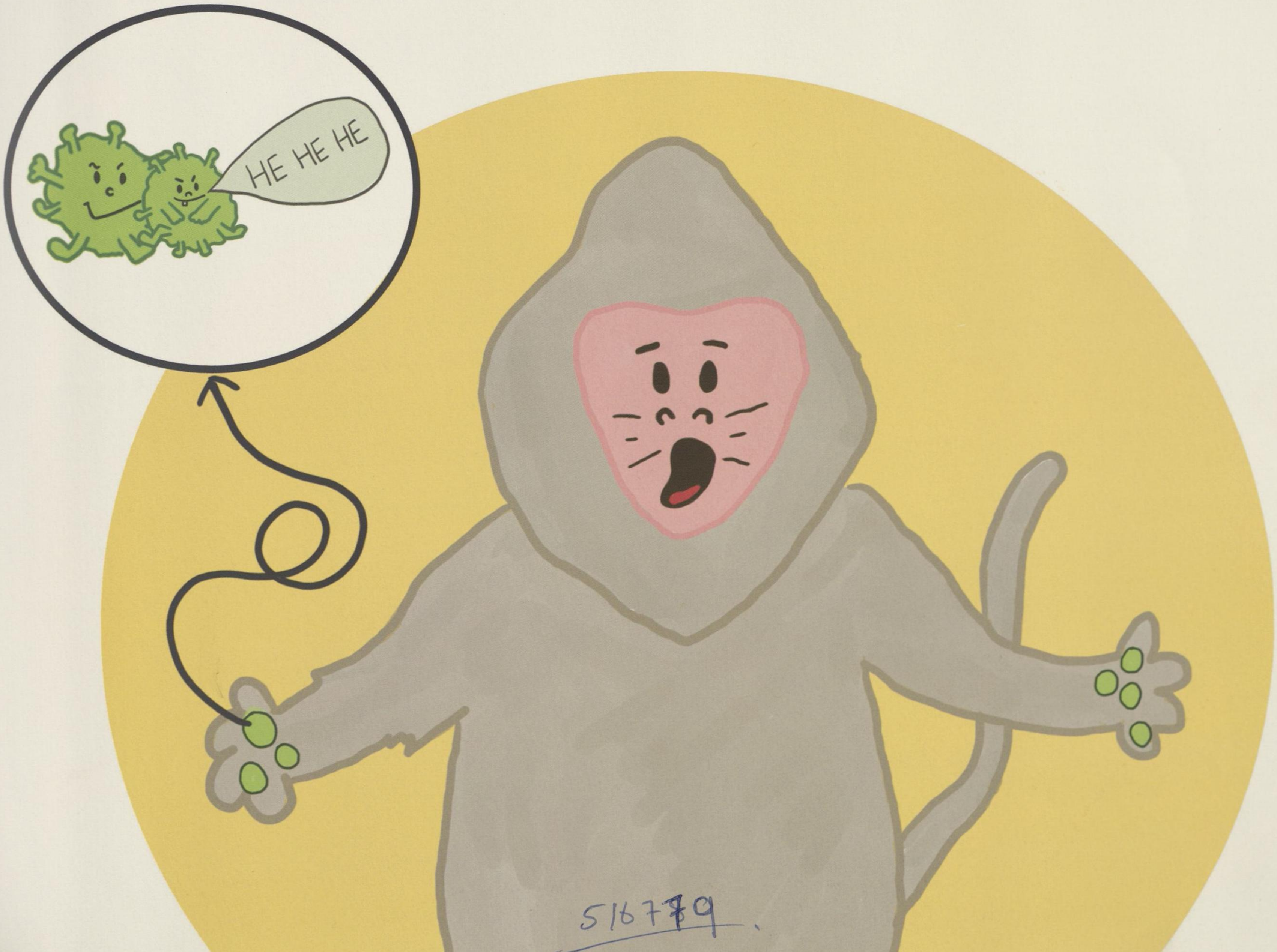

516779.

مگرمچھ بولا " گھر سے نکلتے وقت سب ماسک پہنیں گے "

زیبرا کا مشورہ تھا کہ جلیبی جنگل میں کچھ
وقت کے لئے مہمانوں کا آنا بند کر دینگے۔

ٹائیگر بولا " گھر کے باہر سب ایک دوسرے سے دُور رہیں۔ یہ تصوّر کریں کہ آپ اور آپ کے دوست کے درمیان ایک ہاتھی سو رہا ہے۔"

"یاد رہے، اِس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ہم اکیلے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کی بات سُنیں گے۔ اُس پر یقین رکھیں گے۔ اپنے دوستوں اور بچوں کو تسلّی دیں گے کہ یہ تھوڑے دن کی پریشانی ہے۔"

سورج غروب ہونے لگا۔

”آپ سب کا بہت شکریہ۔ اب آپ آرام کریں۔ کل پھر ملیں گے“ بادشاہ نے کہا۔

اگلی صبح، طلوعِ آفتاب کے وقت، شیرِدِل جنگل کے سب سے اُونچے پہاڑ پہ گیا اور گرج اُٹھا۔ بادشاہ کی پکار سُن کر جلیبی جنگل کے باشندے اُس کی بات سُننے کے لئے دوڑے۔ ”ہمارے خوبصورت جنگل پہ حملہ ہوا ہے۔ خوفناک کرونسورز کی فوج یہاں بیماری پھیلا رہی ہے!“ شیرِدِل نے سنجیدگی سے کہا۔

پھر وہ مسکرا کر بولا، ”خوشی کی بات یہ ہے کہ ہمارے درمیان کچھ ایسے سُپر ہیروز ہیں جو ڈٹ کر کرونَسورز کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ یہ سوپ وینجرز ہیں!“ یہ سُن کر سب جانوروں نے تالیاں بجائیں، پرندوں نے پَر پھیلائے، اور کیڑے مکوڑے خوشی سے جھومنے لگے۔ لیکن بچارے کرونَسورز خوف سے **نیلے** پڑ گئے۔

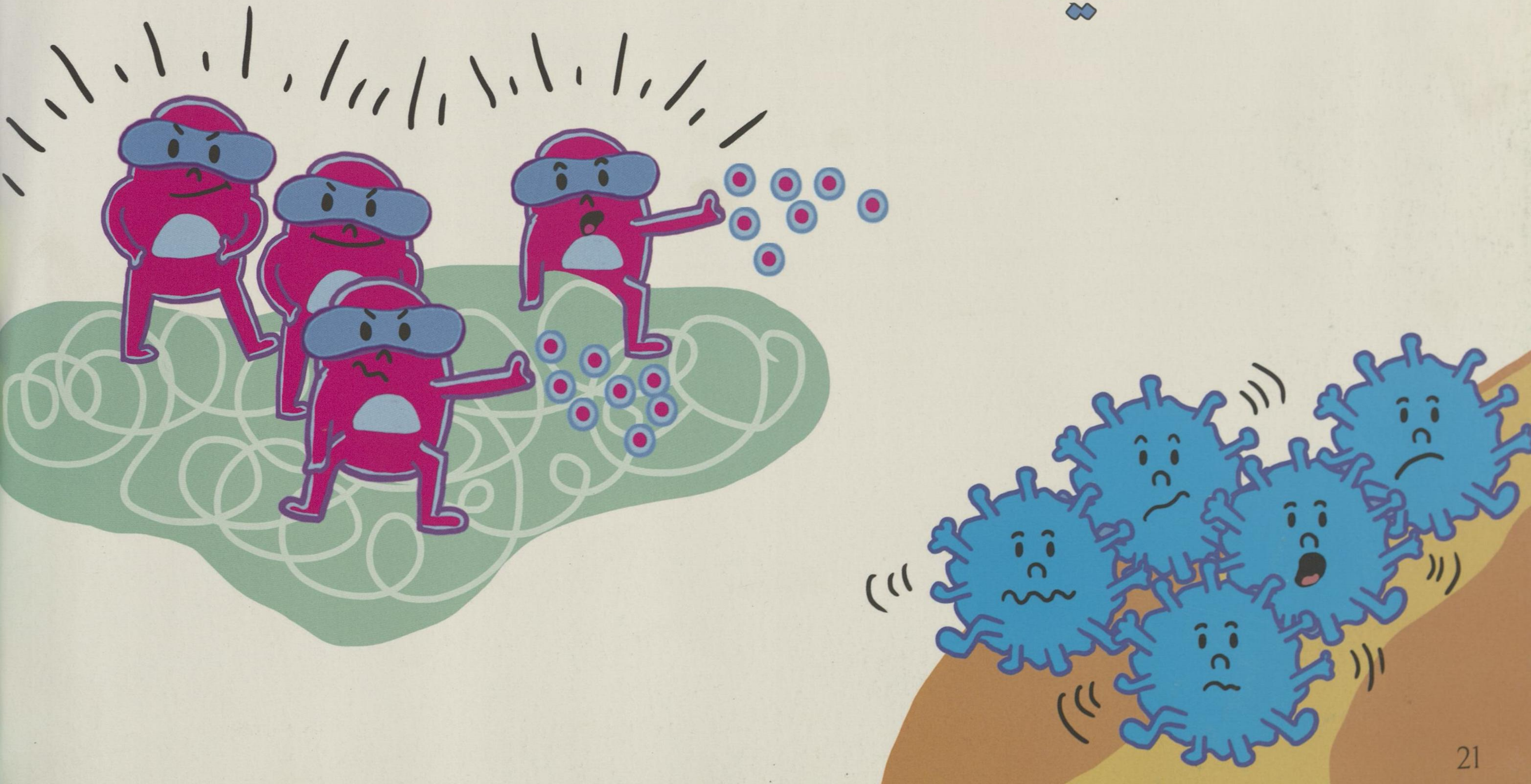

اگلے دن سے، روزانہ صبح کے وقت ایک ہاتھیوں کا ریوڑ، سُونڈھوں میں پانی لئے جانوروں کو نہلانے کے لئے جمع ہونے لگے۔ صاف پانی میں موجود ہزاروں سوپ وینجرز کرونَسورز سے مقابلے کے لئے تیار رہتے۔

بندر، درختوں سے نرم اور ملائم پتے جمع کر کے جنگل کے ہر گھر میں پہنچاتے۔

"استعمال کئے ہوئے پتوں کو ٹوکرے میں پھینک دینا، تاکہ کرونسورز آزاد نہ گھومیں" وہ سب کو بتاتے۔

اسکول بند ہو گئے اور تمام جانور گھروں میں رہنے لگے۔ پرندے اساتذہ سے سبق لے کر چھوٹے جانوروں تک پہنچاتے۔ سبق کے دوران اکثر والدین دیکھتے کہ بچے چپکے چپکے مُسکرا رہے ہیں۔ ہو یہ رہا تھا کہ اَساتذہ مزاحیہ کہانیاں اور لطیفے ہوم ورک کے بیچ میں ڈال دیتے، تاکہ بچے خوش رہیں۔

بلّیاں اور زیبرے جنگل میں گشت کرتے، تاکہ اِس بات کا یقین ہو کہ

سب احکامات کی پیروی کر رہے ہیں۔

جلیبی جنگل میں سب نے مل کر کرونسورز کا مقابلہ کیا۔ جب کبھی کسی کے پاس کھانا
زیادہ ہوتا تو وہ آپس میں بانٹ لیتے۔

”زمین ہر ایک کی ضرورت کو پورا کرتی ہے“ بادشاہ شیر دِل نے اُن سے کہا تھا۔

وقت گزرنے کے ساتھ جلیبی جنگل کے
باشندے ایک بار پھر صحتیاب ہو گئے۔
اسکول کُھل گئے اور زندگی معمول پر آ گئی۔
سب نے مل کر یہ محسوس کیا کہ مِل جُل
کر رہنے اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے
کا مزہ ہی کچھ اور ہے۔

ایک روشن اور چمکدار صبح، شیرِ دل ایک بار پھر جنگل کی سب سے اُونچی چوٹی پر پہنچا اور گرج کر سب کو بُلایا۔ شیر دِل نے زوردار آواز میں گانا گایا،

"ہم رگڑ رگڑ کے پنجے دھوتے رہے
خوفزدہ ہو کر کرونسورز بھاگتے رہے
اپنوں سے دُور رہ کر بھی -- ہار نہ مانی ہم نے
سوپ وینجرز کی مدد سے -- جیت لی جنگ جلیبی جنگل نے!"

تمام جانوروں، پرندوں اور کیڑے مکوڑوں نے تالیاں بجائیں، ایک دوسرے سے خوب گلے ملے اور نعرہ لگایا، "سوپ وینجرز زندہ باد!" جلیبی جنگل زندہ باد!"

کوٹو نے اپنے جنگل کے دوستوں کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کیا اور
الوداع کہ کے ایک نئے سفر پر نکل گیا۔

CHUGHTAI PUBLIC LIBRARY
ACC. NO. 516781
DATE: 31-08-2021
LAHORE

جلیبی جنگل میں ایک بار پھر خوبصورت درختوں، ندیوں اور شفاف نیلے آسمانوں کے درمیان جانور، پرندے، کیڑے مکوڑے اور جرثومے ہنسی خوشی زندگی گزارنے لگے۔ وہ دِن میں سورج سے روشن جنگل میں اپنے کام کاج میں مگن رہتے اور رات میں تاروں بھرے آسمان کے نیچے سکون سے سو جاتے۔

CHUGHTAI LAB
ONE NATION - ONE LAB

goread.pk

جلیبی جنگل پر حملہ!— شیر سب کو بچانے کیلئے کیا منصوبہ بناتا ہے؟

"A delightful read for children and adults alike, it uses the imaginative powers of its target audience, empowering them with understanding and a sense of control of the challenge at hand."

Dr Faezah Khan

A story to help children understand the COVID-19 pandemic and the precautions needed to stay safe

ISBN 978-969-712-031-4
9 789697 120314 >